© rasailojaraid.com

حبیب اللہ رشیدی (ربوہ)

جاپان میں پاکستان کے قادیانی سفیر منصور احمد کو برطرف کیا جائے

پاکستان کا پہلا وزیر خارجہ سر ظفر اللہ (قادیانی) نے بھی ملک کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچایا تھا — قادیانی اسلام اور وطن دونوں کے غدار ہیں۔

(مولانا اللہ یار ارشد)

مجلس احرارِ اسلام کے رہنما اور مسجد احرار ربوہ کے خطیب مولانا اللہ یار ارشد نے گذشتہ دنوں اپنے ایک بیان میں قادیانی منصور احمد کی جاپان میں بطور سفیر تعیناتی پر سخت احتجاج کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت دوغلی پالیسی ترک کر دے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ایک طرف توہینِ رسالت کے مرتکب کے لئے سزائے موت کابل پاس کرنا چاہتی ہے اور دوسری طرف توہینِ رسالت کے مرتکب قادیانی افراد کو کلیدی عہدوں پر فائز کر کے دشمنانِ رسول کی سرپرستی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جاپان میں قادیانی سفیر کی تعیناتی قابلِ مذمت اور حکومت کی حماقت کا بیّن ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کے لئے انتہائی شرم کی بات ہے کہ ایک غیر مسلم شخص اسلامی ملک کی نمائندگی کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جاپان میں قادیانی سفیر ملک کے مفادات کی بجائے قادیانی مذہب کے مفادات کا تحفظ کر رہا ہے اور جاپان میں پاکستانی سفارت خانہ قادیانی ہیڈکوارٹر معلوم ہوتا ہے۔ مولانا اللہ یار ارشد نے کہا کہ قوم پہلے ہی پاکستان کے پہلے وزیر خارجہ سر ظفر اللہ خان قادیانی کی اسلام اور وطن دشمن سازشوں کی سزا بھگت چکی ہے۔ اُس نے بھی پوری دنیا کے پاکستانی سفارت خانوں کو قادیانی تبلیغ کا اڈا بنا دیا تھا۔ جب کہ یہی صورت حال جاپان میں پاکستانی سفارت خانے کی ہے کہ وہاں سے کثیر تعداد میں قادیانی لٹریچر تقسیم ہو رہا ہے۔

لہٰذا ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ قادیانی سفیر منصور احمد کو فوراً برطرف کر کے اس کی جگہ کسی مسلمان سفیر کو متعین کیا جائے۔ اور مسلمانوں کے دلوں میں پایا جانے والا اضطراب دور کیا جائے۔

© rasailojaraid.com